

مکمل :-  
محمد ابو بکر رومی  
بھارت  
سالہ دوسرے  
مکمل :-  
ترجمہ القرآن

## نہج الشائئہ طرز

### سوال نمبر ۱

ترجمہ :- اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کسی کام کا فیصلہ فرمادیں تو ان کے لیے اپنے (اس) معاملہ میں کوئی اختیار رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے کو وہ یقیناً واضح گمراہی میں پڑ گیا

### سوال نمبر ۲

#### سورۃ الاحزاب کا تعارف :-

سورۃ الاحزاب مدنی سورت ہے۔ اس میں نو (۹) رکوع اور پندرہ (۶۳) آیات ہیں۔

#### مرکزی موضوع :-

غزوہ خندق کے احوال، منافقین کی عہد شکنی، نبی ﷺ اور آپ کے اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل و خصوصیات کے ساتھ ساتھ عرب کے جاہلانہ رسوم و رواج کے متعلق اسلامی احکام کی تفصیل سورۃ الاحزاب کا مرکزی موضوع ہے۔

#### بنیادی مضامین :-

سورۃ الاحزاب کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو اہل عرب کے جاہلانہ طریقہ کار اور متبہی کے حوالے سے ہدایات عطا فرمائی ہیں۔



احکام شریعت پر ڈیڑے دینے اور کفارہ منافقین کے دھوکے سے قتل کرنے سے منع کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

### ظہار

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو صا، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر جدا کرتا ہے۔

### مقبلی

مقبلی سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے منہ بولے بیٹے کو عزت و وقار ضرور دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرد کو اس کے اہل و عیال کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی بھائی قرار دیا جائے۔ عزیز فرمایا گیا ہے کہ نبی ﷺ کو منہ بولے بیٹے کی جگہ پر بھی بڑے کرم سے اور آپ ﷺ کی انواع مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہم مومنین کی مائیں ہیں۔

### ہاجم واقعات

اس سورت میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے دو اہم واقعات غزوہ اُتراب اور غزوہ بنو نضیر قرظہ پر روشنی ڈالی گئی ہے، اس سورت میں بہت سے شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ جلسہ میراث کی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہوگی نہ کہ اعلیٰ چھائی چار کی بنیاد پر، جو آپ ﷺ نے انصار و مہاجرین کے درمیان مؤاخات کی صورت میں قائم فرمایا تھا۔

### حجاب اور زمانہ جاہلیت کے رسوائی و سومات :

اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے کہ جب گھر سے باہر نکلیں تو اپنے جسم پر چادر ڈال کر نکلیں، اس کے ساتھ ساتھ زمانہ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو صا، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر اپنے سے جدا کر دے، کسی بھی شخص کا یہ عمل ظہار کہلاتا ہے۔ دوسری یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کو منہ بولا بیٹا بنا لے تو اس کی بیوی کو حقیقی بہو سمجھتے ہوئے محرم قرار دیا جاتا تھا۔ اس رسلم کو ختم کر کے یہ نبی ﷺ نے اللہ کے حکم سے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی مطلقہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔



## ۱۰ بارگاہ رسالت میں حاضری کے آداب،

اس سوتہ مبارکہ میں بارگاہ رسالت ﷺ کی ازواج مطہرات سے جلیز میں طلب کرنے کا سلسلہ اور نبی ﷺ کے گھر کھانے کی دعوت میں شرکت کے آداب وغیرہ بھی بیان کیے گئے ہیں۔ عورت الاغزاب میں نبی ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کو ارشاد فرمایا کرتا ہے کہ ان کو قبا عت و توکل نہ رہی قائم رہنا چاہیے کیوں کہ وہ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں، ان کو رسول ﷺ کے حرم میں ہونے کا شرف عطا کیا ہے، یہ خود بہت بڑا اعزاز ہے۔

## ۱۱ اہل بیت اطہار کی پابندی

جب اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی پابندی سے متعلق آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بلا یا اور انھیں اہل جادر کے نیچے ڈھانپ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کی بیٹھ کے نیچے تھے آپ ﷺ نے انھیں بھی جادر کے نیچے کر لیا پھر فرمایا: اے اللہ تعالیٰ یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ناپاکی دور کر دے اور انھیں بوری طرح پاک و صاف کر دے۔

## ۱۲ مردوں اور عورتوں کی حیثیت :

اسلام میں حیثیت انسان مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ دونوں اپنے اپنے دائرہ کار میں اہمیت کے حامل ہیں۔ دونوں کے حقوق و فرائض کی ادائیگی کے اہتمام کے ساتھ زندگی کے ہر میدان میں خصوصاً سماج اور معاشرہ کا حسن باقی رہتا ہے۔ اس سورت میں متعدد صفات بیان کر کے واضح کیا گیا ہے کہ مرد و عورت میں جو بھی ان صفات کا حاصل ہوگا اس کو پورا پورا اجر عطا کیا جائے گا اس ضمن میں مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں۔

## ۱۳ آپ ﷺ کے فضائل اور ذمہ داریاں :

آپ ﷺ کے خصوصی فضائل کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی منہجی و اخلاقی کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ آپ ﷺ کی خصوصیات میں اہل اعلیٰ خصوصیت خاتم النبیین ہونا ہے۔ اس سورت میں واضح فرمایا گیا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کسی بھی معنی و صورت میں کوئی نہیں آسکتا۔ حتیٰ کہ قرب قیامت جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے تو وہ بھی آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔



## آپ ﷺ کی صفات مبارکہ :

سورۃ الاحزاب میں آپ ﷺ کی صفات میں شاید بیشتر مدحیہ اور مبارک صفات بیان ہو چکی ہیں۔ شاید کا معنی خواہ کے ہیں۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رحمت کے گواہ ہیں اور بیشتر معنی خوش خبری دینے والے ہیں اہل ایمان کو اچھے اعمال اور اطاعت و فرائض کی ہدایت اور اچھے انجام یعنی جنت کی خوش خبری سنانے والے ہیں۔ نیز کہ معنی ڈر سنانے والے ہیں اہل ایمان کو اور بیشتر معنی گواہی کے تفریح کرنے والے ہیں۔

**داعی الی اللہ** سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والا ہے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اس کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ بیشتر سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ علم و حکمت کے نور میں سے منور ہیں اور لوگوں کو بھی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر ہدایت و مسرت کی طرف لانے والے ہیں۔ ان صفات کے بیان کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو کرم و تہنیت دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور اہل ایمان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب کسی معاملہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم آجائے تو اس پر سر تسلیم خم کر دیں۔

## نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کی تاکید :

سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی اپنی اپنی شان کے مطابق درود بھیج رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور ان کے لیے درود بھیجنے سے مراد نبی ﷺ پر رحمتیں نازل کرنا ہے اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد ان فرشتوں کے نازل کی درخواست کرنا ہے۔

## اہل ایمان کو تاکید :

سورۃ الاحزاب کے آخر میں اہل ایمان کو جن چیزوں پر توجہ دینے کی تاکید کی گئی ہے ان میں یقینی اختیار کرنا یعنی اللہ تعالیٰ کے ڈر سے متنوع کام سے باز رہنا اور سچ بول کر سیدھی سیدھی بات کرنا۔ انسان اگر یہ دو صفات اختیار کرے اور اپنے قول و فعل میں تمنا و غم نہ کرے تو بہ قدم در سن منزل کی طرف اٹھتا ہے اور اگر کوئی کوتاہی سرزد ہو بھی جائے تو اللہ تعالیٰ درگزر فرما دیتا ہے۔